بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — خطبہ نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۱۰	۹ تبوک ۱۳۴۳ ہش ۲ جمادی الاول ۱۳۸۴ھ ۹ ستمبر ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳/۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۸ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے وعید معلق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں

اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا

"لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات دعا اور خیرات سے ردِ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔ مصائب اور مشکلات کے وقت کوئی امید اس کے لئے تسلی بخش نہ ہوتی مگر نہیں اسی نے لایخلف المیعاد فرمایا ہے لایخلف الوعید نہیں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے وعید معلق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔

جس قدر راستباز اور نبی دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالیٰ تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں تو پھر یہ ساری تعلیم فضول ٹھہر جاتی ہے۔ اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ نہیں اور ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد پنجم صفحہ ۲۷۳ و صفحہ ۲۷۴)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے سلسلہ کی ہمہ گیر خدمات سر انجام دیکر آئندہ نسلوں کیلئے ایک قابلِ تقلید مثال قائم کر دکھائی

آپ کی یاد کو زندہ رکھنے کا طریق یہی ہے کہ ہم بھی اپنی زندگیاں خدمتِ سلسلہ کیلئے وقف کر دکھائیں

جلسۂ سیرت حضرت قمر الانبیاء میں علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ — مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز اتوار بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں وسیع پیمانے پر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں علمائے سلسلہ نے قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالتے ہوئے اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے آپ کی ہمہ گیر خدمات اور ان کے عظیم الشان نتائج کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے اس امر پر خاص زور دیا کہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد کو زندہ رکھنے کا اصل طریق یہی ہے کہ ہم بھی آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ اسلام اور خدمتِ سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دکھائیں اور ایسی ہی ہمہ گیر خدمات سر انجام دینے کی کوشش کریں جیسی ہمہ گیر اور رفیع الشان خدمات آپ نے سر انجام دے کر آنے والی نسلوں کے لئے ایک مثال قائم کر دکھائی۔

اس جلسہ کی جس میں صدارت کے فرائض محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صدر نگران بورڈ نے ادا فرمائے، سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں خدام کے نام حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ایک خاص پیغام پڑھ کر سنایا گیا، جو حضرت سیدہ موصوفہ نے خاص اس جلسہ کے لئے رقم فرما کر ارسال فرمایا تھا۔

اس بابرکت جلسہ میں مقامی احباب، خدام، اطفال اور انصار بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مسجد کا مسقف حصہ پُر ہو جانے کے باعث بہت سے احباب کو صحن میں بیٹھ کر جلسہ سننا پڑا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی نے کی۔ بعدہ مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی نے کلامِ بشیر میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک نظم جس میں آپ نے احمدی نوجوانوں سے خطاب فرمایا ہے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف (باقی صفحہ ...)

جامعہ نصرت ربوہ ۱۲ ستمبر کو کھلے گا

(۱) جامعہ نصرت ربوہ تعطیلات کے بعد مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۴ء کو دوبارہ کھلے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ بورڈرز کو ۱۱ ستمبر کی شام تک پہنچ جانا چاہیئے۔

(۲) مورخہ ۱۰ ستمبر کو سٹاف میٹنگ ہوگی اس لئے جملہ لیکچررز ۱۰ ستمبر کو صبح ۸ بجے تک جامعہ نصرت میں تشریف لے آئیں۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خوب یاد رکھو! کہ خدمتِ دین ہی سب سے بڑا اعزاز اور سب سے اعلیٰ خوبی ہے

جو قوم دین کے خادموں کا ادب اور احترام قائم نہیں کرتی وہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتی

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۴۷ء بمقام قادیان

تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:۔
ہماری جماعت خدا تعالےٰ کے ایک مامور کی قائم کردہ جماعت ہے جسے

دین کی اہمیت اور اسکی عظمت

کا سب سے زیادہ احساس ہونا چاہیئے مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعت کے نوجوانوں کا ایک طبقہ اِس اہمیت سے غافل ہوتا جا رہا ہے اور بجائے اس کے کہ وہ دین کی خدمت کو خدا تعالےٰ کا ایک بہت بڑا انعام سمجھیں اور دنیا کی بڑی سے بڑی عزت کو بھی اس کے مقابلہ میں بالکل حقیر اور ذلیل سمجھیں۔ دنیا کمانے کا احساس ان میں ترقی کرتا جا رہا ہے اور دین سے ایک قسم کی بے رغبتی ان میں پیدا ہو رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس کی بڑی حد تک ذمہ داری ان لوگوں پر بھی عائد ہوتی ہے جو دینی کاموں میں اپنی زندگیاں بسر کرنے والوں کے مقابلہ میں دنیوی عزت وجاہت رکھنے والوں کو اپنی مجالس میں اونچا مقام دیتے اور ان سے امتیازی سلوک روا رکھتے ہیں۔

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے

کہ بعض نوجوان جو ابھی دین کے مغز سے ناواقف ہوتے ہیں یہ خیال کرنے لگ جاتے ہیں کہ اصل عزت اسی میں ہے کہ دنیا کمائی جائے اور اپنے مقام کو بلند کیا جائے میں نے بارہا بتایا ہے کہ جو لوگ دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں ان کا اصل اجر تو اللہ تعالےٰ کے پاس ہی ہے لیکن جہاں تک جماعت کی ذمہ واری کا تعلق ہے وہ اپنے فرض سے اس وقت تک کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنے اندر یہ احساس پیدا نہیں کرتی کہ دین کی خدمت کرنیوالوں کے مقابلہ میں دنیا کا ایک بڑے سے بڑا عہدیدار بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتا اگر اس احساس کو تم لوگ زندہ رکھو گے تو تمہاری اولادوں میں بھی دین کی خدمت کرنے کا جذبہ زندہ رہے گا اور ہمیشہ تمہیں دین کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے والے لوگ میسر آتے رہیں گے۔ لیکن اگر تم نے بھی دنیوی اعزاز رکھنے والوں کو ہی عزت دینی شروع کر دی۔ اور جب کسی نے زندگی وقف کرنے کا ارادہ کیا تو رشتہ داروں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ یہ کھائے گا کہاں سے؟ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ

خدمتِ دین کا جذبہ

تمہاری آئندہ نسل کے دلوں میں سے مٹ جائے گا۔ اور وہ کہیں گے کہ آؤ ہم بھی اسی راستہ پر چلیں جس پر چل کر ہمیں دنیا میں عزت حاصل ہو سکتی ہے۔ بے شک اصل عزت وہی ہے جو ایک متقی کو حاصل ہوتی ہے اور اصل انعام بھی وہی ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے ملتا ہے مگر کوئی چیز اپنے ماحول سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اگر ماحول ایسا ہو جس میں دین کی خدمت کرنے والوں کو اس نگاہ سے نہ دیکھا جاتا ہو جس نگاہ سے دیکھے جانے کے وہ مستحق ہیں۔ تو لازماً کمزور طبائع اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ پس میں جماعت کو ہوشیار کرتا ہوں کہ وہ اس رویہ میں تبدیلی پیدا کرے اور

خدمتِ دین کرنیوالوں کے متعلق

یہ کبھی سوال پیدا نہ ہونے دے کہ یہ لوگ کھائیں گے کہاں سے؟ تاکہ اسے ہمیشہ ایسے لوگ میسر آتے رہیں جو دین کے لئے قربانیاں کرنے والے ہوں۔ تم عیسائیوں کو خواہ کتنا بُرا کہہ لو ان کی اس خوبی کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اپنے اندر پادریوں کا سسٹم جاری رکھا اور پھر ان کو عزت کا مقام دے کر اپنے مذہب کی عظمت کو قائم کر دیا ہے ان کا پادری حکومت سے تنخواہ پاتا ہے اور پھر اسے عزت کے ساتھ ہر مجلس میں بٹھایا جاتا ہے مگر مسلمانوں کا مُلّا دربدر روٹی مانگتا پھرتا ہے اور اپنے ہی مقتدیوں کی نگاہ میں وہ ذلیل اور حقیر ہو جاتا ہے۔ اب بھلا ایک مولوی کی کیا عزت ہو سکتی ہے جبکہ وہ نانِ شبینہ کے لئے بھی دوسروں کا محتاج ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

فرمایا کرتے تھے کہ قادیان کے اندر دو مُلّا تھے جن میں بسا اوقات اس قسم کی باتوں پر جھگڑا ہو جایا کرتا تھا کہ کسی شخص کے مرنے پر اس کے کفن کی چادر کے متعلق ایک کہتا تھا کہ یہ میرا حق ہے اور دوسرا کہتا تھا کہ میرا حق ہے۔ آپؑ فرماتے تھے کہ ہمارے والد صاحب نے ان جھگڑوں کو دیکھ کر قادیان کے دو حصے کر کے ان میں بانٹ دیئے تاکہ ان میں لڑائی نہ ہو۔ مگر ان میں سے ایک مُلّا دو تین دن کے بعد روتا ہوا والد صاحب کے پاس آیا۔ والد صاحب نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ وہ چیخ مار کر کہنے لگا مرزا صاحب! آپ نے

انصاف سے کام نہیں لیا

والد صاحب نے پوچھا تمہارے ساتھ کیا بے انصافی ہوئی تو وہ اپنی ہچکی بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔

تساں جیہڑے آدمی میرے
حصے وچ دتے نے اوہناں دا
قد اتنا چھوٹا اے کہ اوہناں
دے کفن دی چادر دی چُنّی بھی
نہیں بن سکدی۔

یعنی آپ نے میرے حصّہ میں جن لوگوں کو رکھا ہے ان کا قد تو اتنا چھوٹا ہے کہ ان کے کفن کی چادر سے ایک چھوٹا سا دوپٹہ بھی نہیں بن سکتا۔ اب اندازہ لگاؤ جہاں مُلّاؤں کے اخلاق اتنے پست ہوں وہاں ترقی کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ مگر

عیسائیوں کے پادری

جہاں جاتے ہیں اُن کے لئے حکومتیں ٹیکس مقرر کرتی ہیں۔ اور اس ٹیکس میں سے انکو معقول گزارے دئے جاتے ہیں وہ در بدر کی روٹیوں اور کفن کی چادروں پر نہیں پلتے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص ان کو حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بلکہ ہر مجلس میں اور ہر سوسائٹی میں ان کو احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور وہ جہاں جاتے ہیں ان کو عزت کی جگہ پر بٹھایا جاتا ہے تم چاہے عیسائیوں کو کتنا بُرا کہہ لو مگر وہ

پادری کا اس طرح احترام کرتے ہیں

جیسے ہمارے ہاں نواب یا رئیس کا ہوتا ہے ہمارا ایک اچھے گھرانے کا رئیس اور ان کا پادری بالکل یکساں ہوتے ہیں جہاں کہیں دعوت ہوتی ہے پادری کو بھی بلایا جاتا ہے اور اس کو عزت کی جگہ پر بٹھایا جاتا ہے مگر مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ اگر کہیں دعوت ہو تو باقی تمام لوگوں کے کھانا کھا چکنے کے بعد مُلّا بھی بغل میں تھالی دبائے آ پہنچتا ہے اور گھر والے بچے کھچے ٹکڑے اس کو دے دیتے ہیں۔ بچپن میں ہم نے

ایک لطیفہ سُنا تھا

کہ کوئی لڑکا کھیر کی بھری ہوئی ایک تھالی اپنے مُلّا کے پاس لے گیا اور کہا مُلّا جی! یہ کھیر اماں نے آپ کے لئے بھیجی ہے مُلّا صاحب کو پہلے تو اس بات پر یقین ہی نہ آیا اور تعجب سے پوچھا کھیر! لڑکے نے کہا ہاں

کھیر ہے ملّا صاحب کو لڑکے کی والدہ کی یہ خلاف معمول سخاوت عجیب سی معلوم ہوئی۔ اس لئے لڑکے سے پوچھنے لگے آج کیا بات ہوئی جو انہوں نے اتنی کرم فرمائی کی۔ لڑکے نے کہا ملّاجی! اصل بات یہ ہے کہ کھیر پکی ہوئی ٹھنڈی ہونے کے لئے رکھی تھی کہ ایک کتّا آگیا اور اس نے اس میں سے کھانا شروع کر دیا۔ کتے کو تو خیر بھگا دیا گیا۔ مگر والدہ نے کہا کہ یہ باقی کھیر ضائع کیوں جائے۔ ملّاجی کو دے آؤ۔ چنانچہ میں لے کر آپ کے پاس آگیا ہوں۔

ملّاجی نے جب یہ سنا

تو سخت طیش میں آگئے۔ اور تھالی کو دُور پھینکا جو گرتے ہی ٹوٹ گئی۔ یہ دیکھ کر لڑکا رونے لگ گیا۔ ملّاجی نے کہا کمبخت اس میں رونے کی کیا بات ہے، تم کھیر لائے تھے اور میں نے قبول نہیں کی۔ بس قصہ ختم اور تھالی جو ٹوٹی ہے وہ معمولی بات ہے۔ لڑکا کہنے لگا ہے تو معمولی مگر والدہ مجھے سخت مارے گی۔ کیونکہ یہ تھالی ننھے کے پاخانہ والی تھی۔ اب ہمارا ننھا کس میں پاخانہ بیٹھے گا۔

اب دیکھو یہ حالت مسلمانوں کے بعض ملّاؤں کی ہے۔ اس کے مقابلہ میں

پادریوں کو دیکھ لو

ان کو بڑی سے بڑی مجالس میں بھی عزت کے ساتھ اونچی جگہ بٹھایا جاتا ہے۔ اور ان کا پورا احترام کیا جاتا ہے۔ پچھلے دنوں جو برطانیہ کے شہنشاہ کی معزولی کا واقعہ ہوا تھا۔ اور جس کے چرچے گھر گھر ہوتے رہے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ شہنشاہ کے بعض عیسائیت کے خلاف عقائد کی وجہ سے انگلستان کے لاٹ پادری نے اعتراض کر دیا۔ اور یہاں تک کہہ دیا کہ اگر ایسا ہوا تو میں سرکاری مواقع میں کوئی حصہ نہیں لوں گا۔ چنانچہ جب شہزادہ نے اس کی بات کو نہ مانا۔ تو اس کو تخت سے دستبردار ہونے کے لئے مجبور کر دیا گیا۔ یہی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے وہ قوم ترقی کر گئی ہے۔ پھر پادریوں کے کام کے لئے

بڑے بڑے خاندانوں کے نوجوان

اپنی زندگیاں وقف کر کے آگے آتے ہیں۔ اور ان کو جہاں کہیں بھیجا جاتا ہے۔ وہ بلا پس و پیش جاتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اب وقف کے سلسلہ میں اب جماعت کا قدم بھی دن بدن آگے بڑھ رہا ہے۔ لیکن میں نے اکثر دیکھا ہے کہ زندگیاں وقف کرنے والوں کے بارہ میں ان کے رشتہ داروں کی طرف سے یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ یہ لوگ کھائیں گے کہاں سے۔ اور یہ ایک ایسا سوال ہے جو عیسائیوں جیسی مشرک قوم کے پادریوں نے انیس سو سال گزارنے کے باوجود بھی نہیں کیا تھا۔ اور ان کو کبھی یہ خیال تک نہ آیا تھا۔ کہ وہ کہاں سے کھائیں گے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہماری جماعت کے لوگوں نے ایک صدی بھی نہ گزرنے دی۔ اور یہ سوال پیش کر دیا۔

ذرا خیال تو کرو

کہ جب جڑ ہی اس قسم کی ہوگی۔ تو آگے درخت کی کیا حالت ہوگی۔ اگر روٹی کی کوئی حقیقت ہے تو خدمت دین کی بھی کوئی حقیقت ہونی چاہیئے۔ کیا روٹی اور سالن دین کی خدمت سے زیادہ قیمتی ہیں۔ ایک شخص جو صدق دل سے دین کی خدمت پر کمربستہ ہوتا ہے۔ اس کے دل کے اندر یہ خیال ہی پیدا نہیں ہو سکتا کہ وہ کھائے گا کہاں سے۔ کیونکہ اس کا اللہ تعالیٰ پر توکل ہوگا۔ اس قسم کا خیال تو وہی شخص کر سکتا ہے جو

دین کی خدمت کی حقیقت

سے محض ناآشنا ہو ورنہ جو شخص دین کی کچھ بھی حقیقت سمجھتا ہے۔ وہ اس قسم کا سوال کرتا ہوا شرمائے گا۔ اور ایسا سوال دل کے اندر پیدا ہونے پر وہ ندامت محسوس کرتے ہوئے اور اس چیز کو اپنی غلطی سمجھتے ہوئے خدا کے حضور سجدہ میں گر کر کہے گا کہ اے میرے خدا یہ میری غلطی اور نادانی تھی۔ کہ میرے دل میں اس قسم کا سوال پیدا ہوا۔ میں تجھ پر سچا توکل کرتا ہوں۔ اور تیرے دین کی خدمت کے لئے بغیر کسی مطالبہ کے حاضر ہوں غرض جب تک ہماری جماعت کے لوگوں کے دلوں میں یا خود

زندگی وقف کرنیوالوں کے دلوں میں

اس قسم کے سوالات اٹھتے رہیں گے، ترقیوں اور کامیابیوں کا منہ دیکھنا ناممکن ہوگا۔ یہ احساس جب تک مٹ نہ جائے گا۔ اور جماعت کا ہر بچہ اور ہر بوڑھا ہر مرد اور ہر عورت ہر چھوٹا اور ہر بڑا اپنے دل کو اس یقین سے لبریز نہ کر لے گا۔ کہ جو کچھ ہے وہ دین ہی ہے اس وقت تک ہم ترقی کے میدان میں آگے بڑھنے کے قابل نہیں ہو سکتے۔

پس ہماری جماعت کے ہر فرد کو

یہ اچھی طرح جان لینا چاہیئے

کہ خدمت دین ہی سب سے بڑی سب سے اعلیٰ اور سب سے ارفع خوبی ہے۔ جب تک طبائع میں یہ احساس پیدا نہ ہوگا۔ دین کا ادب اور احترام قائم نہیں ہو سکتا۔ اور جو قوم اپنے دین کا ادب اور احترام نہیں کرتی۔ وہ زیادہ دیر زندہ بھی نہیں رہ سکتی۔ عیسائیوں کے اپنے دین کی خدمت کا ادب و احترام کرنے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ ان کے بڑے بڑے خاندانوں کے لوگ پادریوں میں نام دیتے ہیں۔ اور اکثر ان میں لارڈوں کے بیٹے ہوتے ہیں۔ مثلاً آجکل لنڈن میں مسز اسمتھلی ایک پادری عورت ہے۔ جو ہمارے لنڈن والے مشن میں بھی چار پانچ دفعہ آچکی ہے۔ گو وہ متعصب ہے۔ مگر اس پر ہمارے مشن کا اثر ضرور ہے۔ وہ برطانیہ کے سب سے بڑے وزیر کی بیوی ہے۔ وہاں تو یہ حال ہے کہ کوئی لیبر ہو۔ کنزرویٹو ہو۔ یا لبرل ہو۔ وہ لوگ اپنی بڑائی اسی میں یقین کرتے ہیں کہ دین کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ لیکن

ہمارے ہاں یہ حال ہے

کہ زندگیاں تو بے شک وقف ہوتی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی بعض اوقات روٹی اور سالن کا سوال بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر جماعت نے جلدی اس رویہ میں تبدیلی نہ کی تو ہم ایسے راستہ پر قدم مار رہے ہوں گے، جس پر چلکر کوئی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ جب تک یہ نہ سمجھ لیا جائے گا۔ کہ ہم یا ہمارے رشتہ دار اگر دین کی خدمت کرتے ہیں۔ تو یہی ہمارے لئے سب سے اعلیٰ

بڑائی اور فخر کا مقام

ہے۔ اس وقت تک ہم ان ترقیات کو نہیں پا سکتے، جو ہمارے مدنظر ہیں۔ ہم میں سے بڑے سے بڑا عالم بڑے سے بڑا ڈاکٹر بڑے سے بڑا وکیل بڑے سے بڑا تاجر اور بڑے سے بڑا صناع جب تک اپنے اندر یہ حالت نہیں پاتا کہ جب وہ سنے کہ فلاں نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ہے۔ تو وہ خوشی کے ساتھ اچھل پڑے۔ اور اسے اپنے سے زیادہ معزز سمجھے۔ اس وقت تک ہم ایک ایسا خواب دیکھ رہے ہوں گے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اور ہمارا یہ کہنا کہ ہماری جماعت تمام دنیا کو اسلام کے لئے فتح کرے گی صرف منہ کی بات ہوگی۔ پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ

یہ معمولی مسئلہ نہیں

کہ اس کی پرواہ ہی نہ کرو بلکہ تمہیں چاہیئے کہ اسے میخ کی طرح اپنے دلوں میں گاڑ لو۔ یہاں تک کہ جماعت کے ہر فرد کو یہ پختہ یقین ہو جائے بلکہ قیامت تک یہ یقین رہے کہ دین کی خدمت کرنے والا ہی سب سے بڑا معزز ہے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں تربیتی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳۰-۳۱ اکتوبر، یکم نومبر ۱۹۶۴ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری شروع فرما دیں۔ نیز مجالس یہ نوٹ فرما لیں کہ شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانے اور آئندہ تین سال کے لئے صدارت کے سلسلہ میں نام ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے۔ اس لئے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ صدر کے عہدہ کے لئے نام اور شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (اگر وہ بھجوانا چاہیں) مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد ۲۰ ستمبر سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دیں۔ (قائد عمومی)

اپنے مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کیجئے

مہتمم اشاعت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

لاحول ولاقوۃ الاباللہ ۹۹ بیماریوں کا علاج ہے

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاحول ولاقوۃ الاباللہ دواء من تسعۃ وتسعین داء ایسرھا الھم (البیھقی)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاحول ولاقوۃ الاباللہ ۹۹ بیماریوں کا علاج ہے ان بیماریوں میں سے غم کی بیماری کا آسان ترین علاج لاحول ولا قوۃ ہے۔

تشریح:۔ اسلام میں خدا تعالےٰ کی ذات پر ایمان لانے کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالےٰ کے اوامر ونواہی کا خیال رکھا جائے جس کے نتیجہ میں انسان حلال اور حرام کے درمیان آسانی سے فرق کر سکتا ہے اور وس کی حکمت کو بھی سمجھ سکتا ہے انسانی بیماریاں جو انسان کے اندر کثرت سے پائی جاتی ہیں ان میں سے ایک بیماری غم اور پریشانی بھی ہے مگر ہمارے مہربان آقا کا فرمان ہے کہ تم اپنی تمام بیماریوں کا علاج اس دعا لاحول ولاقوۃ الاباللہ کے معانی سے کرو۔ اور خدا تعالےٰ کی ذات سے حقیقی تعلق پیدا کر کے اس کی رضا اور خوشنودی کو تلاش کرو، اور اپنی جملہ پریشانیوں اور مصائب کو بحوالہ خدا کر دیا کرو۔ جس کے نتیجہ میں تمہارے اندر اطمینان کیفیت پیدا ہو جائے گی اپنے غم کو دعا، صدقات صحبت صالحین اور لاحول ولاقوۃ الاباللہ کی دعا کا ورد خاص سوز اور ابتہال سے کر کے عملی حالت میں انقلاب پیدا کر کے دور کیا جا سکتا ہے،

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الخمر عشرۃ عاصرھا ومعتصرھا وشاربھا وحاملھا والمحمولۃ الیہ وساقیھا وبائعھا واٰکل ثمنھا والمشتری لھا والمشتری لہ (ابن ماجہ)

ترجمہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کے تعلق میں دس اشخاص پر لعنت کی ہے۔ شراب کے کشید کرنے والے (۲) کشید کروانے والے (۳) اس کے پینے والے (۴) شراب کے اٹھانے والے، (۵) جس کے لئے اٹھائی جائے۔ (۶) اس کے پلانے والے (۷) اس کی فروخت کرنے والے (۸) اس کی قیمت (منافع) کھانے والے (۹) اس کے خریدنے والے۔ (۱۰) جس کے لئے خریدی جائے اس پر لعنت کی ہے۔

تشریح:۔

حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حرمت کے متعلق جس قسم کے جامع الفاظ اور اصطلاحات استعمال فرمائی ہیں اس کا بنیادی اور افادی مقصد صرف یہ ہے کہ شراب کے متعلق انتہائی نفرت اور کراہت پیدا کی جائے تا کہ ام الخبائث جیسی لعنت کا خاتمہ کلیتہً ہو جائے۔ شراب کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس فصیح و بلیغ انداز میں یہ الفاظ بیان فرمائے ہیں وہ ادبی لحاظ سے قابل غور ہیں۔ شراب کے جملہ متعلقات اور ذرائع کو آپ نے حرام اور لعنت قرار دیا ہے۔ بعض اشخاص کہتے ہیں کہ ہم خود شراب نہیں پیتے اور نہ ہی ہم پلاتے ہیں اور نہ ہی ہم اٹھاتے ہیں اور نہ ہی ہم کشید کرتے ہیں یا کرواتے ہیں مگر اس کی قیمت اور منافع کا کھانے والا بھی آنحضرت کی نگاہ میں ملعون ہے۔ وہ لوگ جو اپنے مالک کی شراب کی بوتل کو خریدتا ہے اور اٹھاتا ہے وہ بھی لعنتی ہے اور اس پیشہ کو لعنتی قرار دیا ہے۔ یہ شراب کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ مبارک ارشاد ہے جس سے کوئی شخص شراب کے تعلق میں بچ نہیں سکتا اور یہ قانون جامع ومانع ہے کیونکہ یہ جملہ متعلقات پر حاوی اور جاری ہے۔ یہ اس ماہر قانون کے الفاظ ہیں جس نے آناً فاناً شراب کی لعنت کو ختم کر دیا۔

چنانچہ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں ابو عبیدہ اور ابو طلحہ کو شراب پلا رہا تھا، کہ اتنے میں دفعتہً آواز آئی کہ آج سے شراب حرام ہو گئی ہے۔ بس پھر کیا تھا ہمارے ہاتھوں سے جام گرا دیئے مٹکے توڑ دیئے گئے اور گلیوں میں سیلاب ہی شراب دکھائی دے رہی تھی۔ اور اس اعلان کے ہوتے ہی شراب ہمارے گھروں سے ہمیشہ ہمیش کے لئے رخصت ہو گئی۔

(شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

دعا! دعا!! دعا!!!

صدیوں کے انتظار کے بعد مسیح پاک آیا۔ تا ایک بار پھر مردے زندہ ہوں۔ چنانچہ بہتوں کو حیات نصیب ہوئی اور ہوئی چلی گئی حتےٰ کہ شیطان کی دنیا میں ایک ہلچل مچ گئی اور وہ کینہ اور حسد کی آگ سے بھر گیا نتیجۃً وہ ابتلاؤں اور فتنوں کے جان لیوا گڑھے تیار کرنے پر تل گیا تا ان نئی حیات پانے والوں کا ایک حصہ پھر جادۂ مستقیم سے پھسل کر ان ہلاکت آفریں گڑھوں کی بھینٹ چڑھ جائے مگر مسیح پاکؑ کا ہوشیارپور کا اضطراب رنگ لایا اور آسمان سے ایک اور نور اتارنے کا وعدہ ہوا جس سے مسیح پاک کے پروانوں کو ایک نئی روشنی نصیب ہوئی اور سب اندھیرے چھٹ گئے۔ اور شیطان کی ساری کی ساری تدبیریں دھری کی دھری رہ گئیں اور وہ کھیون ہار ہمارا زندگی بخش فتنوں کے تخت سب کچھ داؤ پر لگا کر اس کشتی کو ان پر فتن اتھاہ سمندروں سے گزار کر صحیح وسلامت کنارے پر لگانے میں کامیاب و کامران ہو گیا۔ چنانچہ یہ نئی زندگی پانے والے آج بھی زندہ ہیں اور دنیا کو اپنے وجود سے پتہ دے رہے ہیں کہ زندہ خدا۔! زندہ رسول اور زندہ کتاب!!! کہاں ہے۔! سو قابل احترام برادران اس محسن ومحبوب آقا کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے ہم جس قدر بھی تڑپیں حق ادا نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ نسخہ ہے جو گوہر مراد پانے کے لئے حکیم خدا نے عرش سے تجویز فرمایا ہے۔ سو استدعا ہے کہ چالیس روزہ صدقہ کی تحریک میں کیا بلحاظ صدقہ یا دعا اس رنگ میں زور لگاؤ کہ ہر ضمیر بول اٹھے کہ اس سے قبل کبھی کسی نے اپنے عزیز سے عزیز تر رشتہ دار کی بیماری پر یہ رنگ نہیں دکھایا تھا پھر کوئی عجب نہیں کہ طور کا خدا پھر جلوہ نمائی کے لئے تیار ہو جائے اور یہ ہمارا درد و کرب خدا تعالےٰ کے رحم اور فضل کے سمندر میں ایک جوش لانے کا موجب بن جائے اور ربوہ کی اس نئی بستی پر ہی کہ عہ بستی والا رنگ ڈھنگ پورے جوبن کے ساتھ لوٹ آئے۔

آج فرزند مسیحائے زماں بیمار ہے
دعویٰ دارانِ محبت سو رہے جا کر کہیں
جاگ تو بھی قوم احمد جاگ اس کے واسطے
ان گنت راتیں جو تیرے درد میں سویا نہیں

(نائب قائد ایثار)

میرپور خاص میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرت النبی صلعم کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۳ اگست بروز اتوار بعد نماز عشاء میرپور خاص میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا اس جلسہ کی اشتہارات و پوسٹرز کے ذریعہ شہر میرپور خاص اور ساری ڈویژن کی جماعتوں میں تشہیر کی گئی تھی۔ شہر میرپور خاص کے معززین کے لئے خاص طور پر دعوت نامے جاری کئے گئے۔ جلسہ گاہ قلب شہر سبزی منڈی میرپور خاص میں بنائی گئی جسے شامیانہ اور برقی قمقموں اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا۔

اس جلسہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ وسابق امام مسجد لندن نے تقریر فرمائی۔ علاوہ عوام الناس کے شہر کے معزز ڈاکٹر، وکلاء اور تاجر پیشہ حضرات نے شرکت فرمائی۔ کم وبیش ۵۰۰ غیر از جماعت اور ایک ہزار جماعت کے افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے

جلسہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر حیدرآباد ڈویژن کی صدارت میں شروع ہوا مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تقریر سے پہلے صدر جلسہ نے آپ کا تعارف کرایا۔

مکرم شمس صاحب نے سوا نو بجے تقریر شروع فرمائی اور ۱۱¾ بجے ختم کی۔ سامعین کی محویت کا یہ عالم تھا کہ ان ۲½ گھنٹے کے عرصہ میں انتہائی دلچسپی کے ساتھ کامل خاموشی کے عالم میں تقریر سنتے رہے۔

حاضرین کے شکریہ کے بعد شمس صاحب نے دعا کرائی اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا اس ڈویژن کی جماعتوں کے دوستوں نے کثرت سے شمولیت فرمائی۔ رات کو باجماعت نماز تہجد مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے پڑھائی اور بعد نماز فجر مولانا فرخ صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔ دوران دوستوں نے مسائل دریافت کئے الحمد للہ کہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

کھاریاں کے احباب
الفضل کا تازہ پرچہ
مکرم محمد اشرف صاحب
عارف نیوز ایجنسی کھاریاں
سے حاصل کریں!
(مینیجر)

شذرات

شیخ خورشید احمد

جھوٹے پراپیگنڈا کا عملی جواب

- "ان کا نظام اور شیرازہ بکھر گیا"۔
- "قادیانی جماعت اب چندے دینے کے لئے تیار نہیں"۔
- "اب یہ گروہ ختم ہونے والا ہے"۔
- "اکثر قادیانی اپنے مرکز سے بدظن ہو چکے ہیں"۔

یہ ہے وہ جھوٹا پراپیگنڈا جو ایک عرصہ سے جماعتِ احمدیہ کے بیرونی اور اندرونی مخالفین کی طرف سے کیا جا رہا ہے — اور جب سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ صاحب فراش ہیں اس پراپیگنڈا میں اور تیزی آگئی ہے۔

لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ یہ پراپیگنڈا امر امر غلط اور بے بنیاد ہے اس کی تہ میں صرف مخالفین کی اپنی جھوٹی تمنا اور خواہش کام کر رہی ہے ورنہ جہاں تک جماعتِ احمدیہ کی ترقی۔ اسکے اخلاص اور اس کی تنظیم کی مضبوطی کا تعلق ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحظہ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور اس کا ثبوت وہ زندہ اور ٹھوس اعداد و شمار ہیں جن سے ثابت کیا جا سکتا ہے کہ :-

- گزشتہ چند سالوں میں جماعتِ احمدیہ کے بیرونی مشنوں میں ان کے اثر و رسوخ میں وہاں پر عظیم الشان نئی مساجد کی تعمیر میں، اہم اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں اور مبلغین کی اور نومسلموں کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔
- اندرون ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ اپنی تعداد اور تنظیم کی مضبوطی اور وسعت کے لحاظ سے روز افزوں ترقی کرتی جا رہی ہے۔
- گزشتہ چند سالوں میں جماعتِ احمدیہ کے چندوں کی قریباً ہر ایک مد میں نمایاں اور ایمان افروز اضافہ ہوا ہے جس سے ظاہر ہے کہ ہمارے ایمان اور اخلاص کو اللہ تعالیٰ نواز رہا ہے۔

اور جیسا کہ احباب الفضل میں پڑھ چکے ہیں حال ہی میں جامع مسجد ربوہ کی تعمیر کے لئے صرف ایک ہی مخلص احمدی دوست نے جو اپنا نام بھی ظاہر نہیں کرنا چاہتے

ایک لاکھ روپیہ کی یک مشت رقم بطور عطیہ دے کر ایمان و اخلاص کی ایک نئی مگر نہایت شاندار مثال قائم کی ہے۔

قربانی۔ ایثار اور ایمان و اخلاص کی یہ تازہ مثال ایک مسکت اور ناقابل تردید جواب ہے ان مخالفین کے لئے جو ہمیں کمزور پراگندہ اور نعوذ باللہ احمدیت اور شمع خلافت سے برگشتہ دیکھنا چاہتے ہیں مالی قربانی کے اس عظیم الشان نمونہ کو دیکھ کر انہیں بخوبی سمجھ لینا چاہیئے کہ ؏

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

غیر مبایعین کا انگریزی ترجمۃ القرآن

حال ہی میں "پیغامِ صلح" لاہور نے اپنے سابق امیر مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے انگریزی ترجمۃ القرآن کی بڑے مبالغہ کے ساتھ تعریف کی ہے اور پھر اسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ عمرہٗ کی نہایت درجہ پُر معارف اور بصیرت افروز تفسیر "تفسیر کبیر" کے بالمقابل پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہر سچے احمدی کا ایمان ہے کہ احمدیت کو ظاہر کئے بغیر زندہ اور حقیقی اسلام کو پیش ہی نہیں کیا جا سکتا چنانچہ ایک دفعہ جب "پیغامِ صلح" ہی کے اکابرین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں احمدیت کو ظاہر کئے بغیر رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں اسلام کو پیش کرنے کی تجویز پیش کی تو حضور علیہ السلام نے اسے سخت ناپسند فرمایا تھا۔

اب آیئے! حضور علیہ السلام کے اس عمل کی روشنی میں مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے انگریزی ترجمۃ القرآن اور اردو تفسیر "بیان القرآن" کی "خوبیوں" کا جائزہ لیں۔ حسن اتفاق سے حال ہی میں نوائے وقت میں مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی مدیر صدق جدید لکھنؤ کا ایک مضمون "قرآن حکیم کے انگریزی تراجم" شائع ہوا ہے اس میں مولانا دریابادی صاحب نے مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے انگریزی ترجمۃ القرآن کی تعریف کی ہے مگر ساتھ ہی یہ لکھا ہے کہ اس میں

"تفسیری حواشی درج ہیں۔ احمدیت ان حواشی میں زیادہ نہیں۔ البتہ سید احمد خانیت اچھی خاصی موجود ہے یعنی معجزات و خوارق کی تاویلات"۔

(نوائے وقت ۲۷۔ اگست ۶۲ء)

اس کے بالمقابل جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کردہ انگریزی تفسیر القرآن کا ذکر کرتے ہوئے مولانا تحریر فرماتے ہیں :-

"۱۹۱۵ء تھا کہ احمدی یا قادیانی فرقہ کی انگریزی تفسیر کا پارہ اول شائع ہوا اس میں صفحہ کے بالائی حصہ میں متن قرآن ہے اس کے نیچے وہی متن رومن خط میں۔ اس کے بعد آیت کا نمبر دے کر ترجمہ ہے اور نیچے تفسیری حواشی جو اکثر مقابل کے پورے صفحے پر چلے گئے ہیں۔ تفسیری حاشیے اس میں بڑی تفصیل کے ساتھ ہیں اور ترجمہ و تفسیر دونوں میں فرقہ کے خصوصی عقائد کا رنگ نمایاں ہے"۔

(نوائے وقت ۲۷؍ اگست ۶۲ء)

اب قارئین خود اندازہ لگالیں کہ احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے کونسی تفسیر حقیقی اسلام کو پیش کرتی ہے اور غیر مبایعین کے انگریزی ترجمۃ القرآن کی کیا حیثیت باقی رہ جاتی ہے کہ جس میں احمدیت کو تو چھپایا گیا ہے مگر "سید احمد خانیت" کو خاص نمایاں کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی رقم فرمودہ تفسیر کبیر کس شان کی حامل ہے! اس کا اندازہ لگانے کے لئے ہم خود اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے ایک نہایت تعلیم یافتہ اور معزز مسلمان کے تاثرات ذیل میں درج کرتے ہیں جنہیں محض اس تفسیر کے مطالعہ کی بدولت احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

سید جعفر حسین صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ دکن نے جو مجلس اتحاد المسلمین حیدر آباد کے سرکردہ رکن کی حیثیت سے قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرتے رہے ہیں جب جیل میں تفسیر کبیر کا مطالعہ کیا تو آپ پر حق کھل گیا اور آپ نے مندرجہ ذیل تاثرات کا اظہار کیا :-

"میں نے تفسیر کبیر کا مطالعہ شروع کیا جو میں اپنے ساتھ لے کر گیا تھا

مجھے اس تفسیر میں زندگی سے معمور اسلام نظر آیا۔ اس میں وہ سب کچھ تھا جس کی مجھ کو تلاش تھی۔ تفسیر کبیر پڑھ کر میں قرآن کریم سے پہلی دفعہ روشناس ہوا"۔

تفسیر کبیر میں احمدیت کا جو خصوصی رنگ نمایاں ہے یہ اسی کی برکت تھی کہ جعفر حسین صاحب موصوف نے لکھا :-

"مجھے احمدیت میں اسلام کی دوبارہ حیات نظر آتی ہے۔ یہ اسلام کی سچی اور بڑی اچھی تصویر ہے اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہے کہ اس کو ان قربانیوں اور ایثار کے مواقع حاصل ہوں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قرون اولیٰ کے مسلمانوں کو حاصل تھے تو وہ مواقع جماعتِ احمدیہ میں موجود ہیں ... میں اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جماعت میں شرکت کا موقع دیا"۔

(صدق جدید ۱۸۔ جون ۶۲ء)

حق یہ ہے کہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و برکت حاصل کرنے کا یہی طریق ہے کہ ہم احمدیت کے نقطہ نگاہ کو واضح رنگ میں پیش کریں۔ یہی نقطۂ نگاہ اسلام کی حقیقی خوبیوں کو اجاگر کرنے کا واحد ذریعہ ہے اور غیر مبایعین کی طرف سے شائع کردہ تفسیریں چونکہ احمدیت کو پیش کرنے کی بجائے اسے چھپاتی ہیں اس لئے وہ ہرگز کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔ غیر مبایعین دوستوں نے اگر ترقی نہیں کی اور بقول خود وہ ہمارے مقابلہ میں "آٹے میں نمک" کی حیثیت رکھتے ہیں تو اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ وہ جھوٹی مقبولیت کے حصول کی تمنا میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح ارشاد کے خلاف احمدیت کو چھپاتے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ وہ ؏

نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

دعائے مغفرت

خاکسار کی دادی جان محترمہ امۃ اللہ جوائی صاحبہ جو مکرم چوہدری لکو خاں صاحب مرحوم آف چک نمبر ۳۳ جنوبی سرگودھا کی سب سے بڑی بیٹی تھیں مورخہ ۲۷ ؍ اگست ۶۲ء بروز جمعرات ہمارے آبائی گاؤں (واقع ضلع سیالکوٹ) میں بعمر ۸۵ - ۹۰ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کے توسط سے احمدیت ہمارے گھر میں داخل ہوئی۔ آپ بڑی جوشیلی احمدی تھیں۔ بہت ملنسار تھیں۔ صلہ رحمی آپکی نمایاں خصوصیت تھی۔ احباب جماعت دادی جان مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسلم صابر لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

خوشی کے موقع پر الحمد للہ کہنے کا صحیح طریق

سیدنا حضرت اقدس فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہر کامیابی پر خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ نہ کچھ بطورِ شکرانہ (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون) خرچ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ کامیابی پر الحمد للہ کہنے کا ایک عملی نمونہ ہے۔"

(۲) "خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق جو خرچ کرے گا اس کا مال بڑھے گا کم نہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ اس پر بار بار انعام کرے گا۔"

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مومنوں پر خوشی کے مختلف مواقع آتے رہتے ہیں مثلاً نکاح ہے۔ شادی ہے۔ بیٹی بیٹے کی پیدائش ہے۔ مکان کی تعمیر ہے۔ امتحان میں کامیابی ہے وغیرہ وغیرہ۔ ایسے مبارک مواقع پر مخلصین جماعت اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشادِ مبارکہ کے ماتحت تعمیرِ مساجد ممالک بیرون کے لئے حسبِ توفیق چندہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں کہ الحمد للہ کہنے کا صحیح طریق یہی ہے۔ (وکیل المال اول تحریکِ جدید ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

قرآن مجید

عکسی قرآن، حمائلیں، با ترجمہ اور بلا ترجمہ
چھوٹی تقطیع سے لیکر بڑی تقطیع تک
تفسیریں، اوراد وغیرہ۔ اور ہر قسم کی اسلامی کتابیں
مکمل فہرست مفت منگوایئے
تاج کمپنی لمیٹڈ، پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

نصرت رائٹنگ پیڈ

جس پر
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ
کا بلاک پرنٹ شدہ ہے
ملنے کا پتہ:۔ نصرت آرٹ پریس ربوہ

مرضِ اٹھرا کی مشہور اور کامیاب دوا

حبوب مفید اٹھرا

قیمت فی شیشی پانچ روپے
مکمل کورس پندرہ روپے
(مکمل فہرست ادویہ مفت طلب کریں)
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار۔ ربوہ

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی نظر میں

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

"پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی ہمیشہ ہی تعاون کا ثبوت دیتی ہے۔ میں کمپنی کا مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔"

احباب اب گوجرانوالہ کے علاوہ لاہور۔ شیخوپورہ۔ پنڈی بھٹیاں۔ شاہ کوٹ اور لائل پور کے لئے با اخلاق عملہ کی خدمات اور اعلےٰ سروس سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی کمپنی کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(چوہدری محمد نواز مینیجنگ ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشن مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت جس میں ڈاک اور پیکنگ کا خرچ بھی شامل ہے (ناقابل واپسی)	ڈرائنگ / سپیسیفیکیشن (اگر کوئی ہو) صرف بذریعہ ورتو الف بقیمت ذیل دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے مل سکتا ہے	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۔	P5/251-A/1-64 کاربائیڈ آف کیلیم = ۳۰۴ ہنڈرڈ ویٹ	۱۰/- روپے	×	۹/۹/۶۴ تا ۶/۱۰/۶۴	۷/۱۰/۶۴ ۸ بجے صبح	۷/۱۰/۶۴ ۹ بجے صبح
۲۔	P5/168/1-64 گریفائیٹ کے الیکٹروڈ ۔۹ انچ قطر والے اور ۶۰ انچ طویل جن کے مخروطی نیپل (NIPPLE) ۵½ انچ قطر اور ۸ انچ طول رکھتے ہوں = ۵۶۰ عدد	۱۵/- روپے	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۔	P6/157/D7-63 آئل انجن سے چلنے والے بارہ عدد سینٹری فیوگل اور ڈی ڈبلیو ٹی پمپنگ پلانٹ مکمل وغیرہ وغیرہ	۱۰/- روپے	۳/- روپے	۱۰/۹/۶۴ تا ۷/۱۰/۶۴	۸/۱۰/۶۴ ۸ بجے صبح	۸/۱۰/۶۴ ۹ بجے صبح
۴۔	P8/10/1/64 (i) جرسی گرے وولن ورسٹڈ = ۷۷۹۰ (ii) ساک (SOCK) ورسٹڈ گرے وولن = ۹۵۲۰ (iii) کیپ بیکلاوا (BALACLAVA) وولن ورسٹڈ گرے = ۳۶۰	۱۵/- روپے	×	۱۵/۹/۶۴ تا ۱۳/۱۰/۶۴	۱۴/۱۰/۶۴ ۸ بجے صبح	۱۴/۱۰/۶۴ ۹ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے نیز ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (ایکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ایام جمعہ کے سوا تمام کام کے دنوں میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر کے درمیان مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کرکے یا بذریعہ منی آرڈر بھیج کر حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔
پیشکشیں صرف انہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی
ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہوں گے۔

۳۔ کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلقہ استفسار یا رقم دستخط کنندہ کو اس کے نام پر نہ بھیجیں۔

اے حمید پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز

INF (L) 1454

ھوالشافی

تریاق نسواں (اٹھرا کی گولیاں)

اور اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے — فی ڈبی 3.75 — کورس 15.00
بچوں کے لئے چونڈری بچوں کی صحت کو درست رکھنے کی ضامن فی شیشی 1.50
تریاق بے بی بچوں کے ہرے پیلے دست، بچپش اور سوکھے کے لئے تریاق فی شیشی 2.00
پوشیدہ امراض کے متعلق مشورہ طلب فرمائیں
احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

آپکے بھلے کی بات

اگر آپ خدانخواستہ کسی مرض میں مبتلا ہوں اور اسکی وجہ سے پریشان ہوں تو آج ہی اپنے حالات لکھ کر ہم سے خاص الخاص دوائیں منگوا لیجئے اس طرح آپ کو گھر بیٹھے سستا اور مفید علاج میسر آجائے گا۔
حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل۔ میانی (ضلع سرگودہا)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

مذہبی کتب اردو عربی اور انگریزی زبانوں میں خریدنے کے لئے ہمیشہ ہمیں یاد رکھیں،
اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گول بازار۔ ربوہ

الفضل کے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں :-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے..."

"... پھر وہ لوگ جو اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں اسی طرح بعض لوگ لڑکیوں کی شادیوں کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے لڑکے اور لڑکیاں جوان نہ ہوئے ہوں اور ان کو دو چار سال بعد اس روپیہ کی ضرورت پیش آنے والی ہو ایسے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرائیں۔"

میں امید کرتا ہوں کہ احباب سے جس قدر جلد ممکن ہو سکا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بھجوائیں گے۔

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

هٰذا مِن فَضلِ رَبّی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

بشیر جنرل سٹورز

عرصہ سات سال سے اہالیان ربوہ اور طلباء کی بہترین خدمت کر رہا ہے

کالج اور سکول کی کتب، اور آرائش و زیبائش کے جملہ سامان کیلئے

البشیر جنرل سٹورز

امتیازی حیثیت رکھتا ہے

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل چیل، کافی تعداد میں موجود ہے،

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور ۔ لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۰

خریداران سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے

اطلاع

الحمد للہ کہ روحانی خزائن کی جلد نمبر ۱۴ شائع ہو گئی ہے خریداران سیٹ سے درخواست ہے کہ وہ دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے اپنی جلد حاصل کر لیں۔ جو دوست بذریعہ ڈاک منگوانا چاہیں وہ بذریعہ کارڈ اطلاع دیں، بذریعہ ڈاک منگوانے کی صورت میں خرچ ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

(مینیجر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر! میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خاں صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر سید طہٰ شمیم صاحب البنیٰ اکی ڈپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۱۰ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش۔ دھند۔ گیہ۔ گونہ۔ تل۔ روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر ماہر ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت بھی وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت ۵ روپیہ تولہ۔ نوٹ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گرمی شاہ دولہ صاحب ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔ المشتہر مرزا احمد شریف مینیجر تریاق چشم حربی منصف زنانہ ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ۔

سرمہ ...

اپنے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی

آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے

(جنرل مینیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● سکندریہ ۸ ستمبر۔ شام نے عرب سربراہوں کی کانفرنس میں اسرائیل پر حملہ کا ایک منصوبہ پیش کیا ہے۔ کانفرنس جس میں تیرہ عرب ممالک کے سربراہ شامل ہیں کل سارا دن اس منصوبے پر غور کرتی رہی۔ اس سلسلے میں کانفرنس کا ایک محدود اجلاس بھی ہوا جس میں عرب سربراہوں اور ان کے خاص مشیروں نے شرکت کی۔ اسرائیل پر حملے کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے شام کی انقلابی کونسل کے چیئرمین جنرل امین الحافظ نے کہا کہ ہمیں اسرائیل کو مزید قوت حاصل کرنے سے قبل ہی کچل دینا چاہیئے۔ سربراہوں نے کل متحدہ عرب فوجی کمان کے سربراہ متحدہ عرب جمہوریہ کے جنرل علی عامر کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا جو انہوں نے اسرائیل کے خلاف جوابی اقدام کے لئے تیار کئے ہیں۔

عرب سربراہوں کی یہ دوسری کانفرنس ہے پہلی کانفرنس گزشتہ سال کے آخر میں قاہرہ میں ہوئی تھی جس میں اسرائیل کی طرف سے دریائے اردن کا رخ موڑنے کے منصوبہ پر غور کیا گیا تھا۔

● راولپنڈی ۸ ستمبر۔ بھارت کے سرودیہ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے کل صبح یہاں توقع ظاہر کی کہ پاکستان اور بھارت کے مابین مسئلہ کشمیر اور دوسرے مسائل کے حل کی عملی صورت نکل آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے کے معاملہ میں صدر ایوب کا نقطہ نظر حقیقت پسندانہ اور تعمیری ہے جس سے میری بہت حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ مسٹر نرائن سرکاری مہمان خانہ میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے اس موقعہ پر ایک بیان بھی پڑھ کر سنایا۔ آپ نے کہا کہ میں اپنے وطن واپس جا کر صدر ایوب کے نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر کام کروں گا۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے بتایا کہ میں نے صدر ایوب سے کئی مفید تجاویز پر تبادلہ خیال کیا۔ اس بات چیت میں صدر ایوب کا موقف انتہائی مدبرانہ اور حقیقت پسندانہ تھا جن تجاویز پر میں نے صدر ایوب سے تبادلہ خیال کیا ہے میں انہیں بھارتی لیڈروں کے سامنے بھی پیش کروں گا اور مجھے امید ہے کہ میری مساعی بارآور ثابت ہوں گی۔

● نئی دہلی ۸ ستمبر۔ کل یہاں لوک سبھا میں اپوزیشن پارٹیوں کی طرف سے حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی جس کو بحث کے لئے قبول کر لیا گیا۔ مسٹر لال بہادر شاستری وزیر اعظم بننے کے بعد کل پہلی بار لوک سبھا کے اجلاس میں شریک ہوئے اور انہیں تحریک عدم اعتماد کا مقابلہ کرنا پڑا۔

تحریک کمیونسٹ پارٹی اور جن سنگھ کے ستّرہ ارکان کی طرف سے پیش کی گئی۔ اس میں کہا گیا "اس ایوان کا خیال ہے کہ وزراء کو اعتماد حاصل کرنے کی ضرورت ہے"۔ تحریک کی پچاس سے زائد ارکان نے حمایت کی جس کے بعد سپیکر نے اس کو بحث کے لئے قبول کر لیا۔

تحریک پر جمعہ کو بحث ہو گی۔ جب تک تعداد کی صورتحال پر بحث مکمل ہو جائے گی۔ یہ تحریک حکومت کی غذائی پالیسی میں زبردست ناکامی کی بناء پر پیش کی گئی ہے۔

● نیویارک ۸ ستمبر۔ ترکی نے سلامتی کونسل کو مطلع کیا ہے کہ قبرص کے صدر میکاریوس کی درخواست پر یونان کے ایک ہزار فوجی قبرص میں اتر گئے ہیں اور اب وہاں ترک آبادی کی جان و مال کو اور بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ترکی کے مستقل مندوب نے سلامتی کونسل کے صدر کو ایک خط لکھا ہے جس میں قبرص کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر غور کرنے کے لئے کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

خط میں کہا گیا ہے کہ قبرص کی صورتحال روز بروز خراب ہو رہی ہے۔

● ماسکو ۸ ستمبر۔ روس کی حفاظتی پولیس نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جس نے کل ماسکو میں نمائش کے افتتاح کے موقع پر روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ سرکاری طور پر ملزم کے بارے میں ابھی کوئی بیان جاری نہیں ہوا۔

ملزم کو گرفتار کرنے کے فوراً بعد حفاظتی پولیس اسے نمائش سے باہر لے گئی اور مسٹر خروشیف نمائش کے سٹالوں کا معائنہ کرتے رہے۔ انہوں نے یہ ظاہر نہیں ہونے دیا کہ ان کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا ہے۔

● جنیوا ۸ ستمبر۔ "روس اپنے سابقہ تجربات کی روشنی میں دو جدید ترین ایٹمی جہاز بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو منجمد سمندر میں بحری جہازوں کے لئے راستہ بنائیں گے۔

بی اے کے نتیجہ کا اعلان چند روز بعد ہو گا

لاہور ۸ ستمبر۔ اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات پنجاب یونیورسٹی نے بتایا ہے کہ بی۔ اے سال دوم (نیو کورس) کے نتائج کا اعلان کرنے میں ابھی مزید چند روز لگیں گے۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی جس میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ نتائج کا اعلان ۸ ستمبر کو ہو رہا ہے۔

امانت تحریک جدید

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھو ائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"۔

احباب حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم شیخ فضل قادر صاحب گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ جگر بیمار ہیں مسلسل علاج کے باوجود تا حال افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ حالت دن بدن تشویش کن ہوتی جا رہی ہے۔ کل بے چینی بہت زیادہ تھی آج بے چینی میں تو قدرے افاقہ ہے لیکن حالت بدستور بہت تشویشناک ہے۔

بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والد محترم کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ نور الحق دار البرکات ربوہ)

● لاہور ۸ ستمبر۔ نیشنل بنک آف پاکستان کے ایک اعلانیہ میں بتایا گیا ہے کہ لاہور سرکل میں عوامی قرضہ کی سکیم کے تحت بنک کی مختلف شاخوں سے اگست کے آخر تک ساڑھے نو کروڑ سے زائد رقم کے قرضے جاری کئے جا چکے ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد آٹھ ہزار چار سے زائد ہے ان میں سے ۸۰ فیصد قرضے دس ہزار سے کم رقم لینے والوں کو دیئے گئے۔ واضح رہے کہ محدود وسائل کے کاروباری لوگوں کے لئے اس سکیم کا افتتاح مرکزی وزیر خزانہ نے اس سال جنوری میں کیا تھا۔

● لاہور ۸ ستمبر۔ ملک کے عوام کی ڈاک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر حکومت نے ڈاک خانوں کی تعداد میں مزید اضافہ کا منصوبہ بنایا ہے، جس کے تحت دیہی علاقوں کی ہر ۱۵۰۰ یا اس سے زائد آبادی کے لئے ایک ڈاک خانہ قائم کیا جائے گا۔ حکومت نے بڑے بڑے ڈاک خانوں میں خود کار مشینی آلات بھی نصب کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس سے نہ صرف عوام کو سہولت ہو جائے گی بلکہ محکمہ کے ملازموں کے لئے بھی خاصی سہولت پیدا ہو جائے گی محکمہ ڈاک کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ خود کار مشینی آلات سے ڈاک پر مہریں لگانے اور ٹکٹیں فروخت کرنے کا کام لیا جائے گا۔

جلسہ سیرت حضرت قمر الانبیاءؓ کی مختصر کارروائی

(بقیہ صفحہ اوّل)

پرنسپل جامعہ احمدیہ نے حضرت میاں صاحب کے جذبۂ خدمت خلق پر، مسعود احمد خان دہلوی اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل نے آپ کے عظیم الشان علمی کارناموں پر اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے آپ کی رفیع الشان جماعتی خدمات پر تقاریر کر کے آپ کی سیرۃ کے بہت سے درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ان ٹھوس اور مؤثر تقاریر کے بعد مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ارسال فرمودہ خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جسے جملہ حاضرین نے بہت اشتیاق توجہ اور انہماک سے سنا۔ اس بیش قیمت پیغام کا مکمل متن الفضل کے آئندہ شمارہ میں ہدیۂ ناظرین کیا جا رہا ہے۔

جلسہ کے دوران مکرم مبارک احمد صاحب کاٹھ گڑھی نے حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی ایک تازہ نظم جو آپ نے خاص اس جلسہ کے موقع پر حضرت قمر الانبیاءؓ کی یاد میں کہی تھی خوش الحانی سے پڑھی۔

آخر میں صاحب صدر محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض اوصاف بیان کر کے احباب کو آپ کے اوصاف کو اپنانے اور آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگیاں خدمت اسلام اور خدمت سلسلہ کے لئے وقف کرنے کی تلقین فرمائی اس مختصر لیکن مؤثر خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد پونے ۹ بجے شب کے قریب یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴